شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

13 اگست 2025ء

پریس ریلیز

نظریۂ پاکستان کی عملی تعبیر کے بغیر آزادی بے معنی ہے۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): نظریۂ پاکستان کی عملی تعبیر کے بغیر آزادی بے معنی ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ اُنھوں نے کہا کہ 14 اگست کے دن ہمیں آزادی کی نعمت حاصل ہوئی تھی لیکن 78 برس پہلے قائم ہونے والی مملکتِ خداداد پاکستان میں آج معاشی، سیاسی اور سماجی مسائل کے انبار قومی سلامتی اور عوامی بہبود پر بُری طرح اثر انداز ہو رہے ہیں۔ ہماری رائے میں اگر قراردادِ مقاصد پر خلوص دل اور نیک نیتی سے عمل کیا جاتا اور قیامِ پاکستان کے فوراً بعد تمام مکاتبِ فکر کے 31 جید علماء کی جانب سے متفقہ طور پر پیش کیے گئے 22 نکات کو بنیاد بنا کر پاکستان کو ایک حقیقی اسلامی فلاحی ریاست بنانے کی طرف پیش رفت شروع ہو جاتی تو آج پاکستان اندرونی و بیرونی خطرات سے محفوظ ہوتا اور استحکام اور ترقی کی طرف رواں دواں ہوتا۔ پھر یہ کہ اُس صورت میں ہم فلسطین، کشمیر اور دنیا کے دیگر خطوں میں مسلمانوں پر جاری مسلسل ظلم و درندگی کو روکنے کے لیے عملی اقدامات کرنے کے بھی قابل ہوتے۔ امیر تنظیم نے کہا کہ اب بھی وقت ہے کہ ہم اپنے طرزِ عمل پر نظرثانی کر لیں، ماضی میں نفاذِ اسلام کے حوالے سے جو غفلت اور کوتاہی برتی گئی ہے اُسے دُور کیا جائے اور تحریکِ پاکستان کے دوران اللہ تعالیٰ سے کیے گئے وعدے کا ایفاء کریں۔ اُنھوں نے کہا کہ ہم مختلف قسم کے نظام اور طرزہائے حکومت اپنا کر 78 سال سے ٹھوکریں کھا رہے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ موجودہ حالات کا منطقی اور عقلی تقاضا بھی اِس کے سوا نہیں ہے کہ ہم اپنی اصل کی طرف لوٹیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ملک میں موجود ظلم و زیادتی کی فضا، سیاسی و طبقاتی کشمکش اور معاشی ابتری کو اسلام کے زریں اصولوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ختم کیا جائے۔ ''اتحادِ اُمّت اور پاکستان کی سالمیت'' کو یقینی بنانے کے لیے قرآن و سنت کو اپنا امام بنایا جائے اور ملک میں اسلام کے نظامِ عدل اجتماعی کو نافذ کرنے میں مزید تاخیر نہ کی جائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح فیصلہ کرنے اور پھر اُس پر استقامت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

جاری کردہ
رضاء الحق
مرکزی ناظم نشرواشاعت

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: 13 August, 2025

Without the practical implementation of the Ideology of Pakistan, independence is meaningless. (Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was stated by Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, who said that on 14 August we were blessed with the gift of independence, yet today, 78 years after the establishment of Pakistan, economic, political, and social crises are gravely affecting national security and public welfare. In our view, had the Objectives Resolution been sincerely acted upon, and had the 22 unanimously agreed points presented by 31 leading scholars from all schools of thought right after the creation of Pakistan been adopted as the foundation for building a truly Islamic welfare state, the country would have been secure from internal and external threats and steadily moving towards stability and progress. In that case, we would also have been in a position to take practical steps to end the ongoing oppression and brutality against Muslims in Palestine, Kashmir, and other parts of the world. **Shujauddin Shaikh** said that even now there is time to review our conduct, rectify the negligence and shortcomings shown in implementing Islam, and fulfill the pledge made to Allah (SWT) during the Pakistan Movement. He noted that for 78 years, we have been stumbling through various systems and forms of governance. The logical and rational requirement of the current situation is nothing but returning to our roots. The need of the hour is to end the prevailing environment of injustice, political and class conflict, and economic instability by applying the golden principles of Islam. To ensure unity of the Ummah and integrity of Pakistan, the Qur'an and Sunnah must be adopted as our guiding authority, and the Islamic system of collective justice must be implemented without further delay. May Allah (SWT) grant us the ability to make the right decision and remain steadfast upon it. Ameen!

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat